34652- عبادت کے لیے شادی نہ کرنا

سوال

کیا ایسی عورت پر شادی کرنا واجب ہے جو ساری زندگی اپنے آپ کو فحاشی اور غلط کاموں سے بچانے کی استطاعت رکھتی ہو اسے دینی رغبت ہے کہ وہ ازواجی زندگی کے مشاغل سے ہٹ کر عبادت میں مشغول رہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ عزوجل نے نکاح کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

{اور تم اپنے میں سے بے نکاح صالح اور نیک مرد و عوت کا نکاح کر دو اگر وہ فقیر ہیں تو اللہ تعالی اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا}.۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نکاح کرنے کا حکم دیا ہے ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی نکاح کی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کرے ، کیونکہ یہ اس کے آنکھوں کو نیچا کرنے کا باعث اور شرمگاہ کو بچانے کا باعث ہے اور جس میں نکاح کی طاقت نہیں وہ روزے رکھے کیونکہ وہ اس سے ڈھال بنیں گے) صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400) ۔

اور ان تین صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے قصہ میں بھی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے بارہ میں پوچھنے کے لیے گھر آئے تو انہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے بارہ میں بتایا گیا تو انہوں نے اپنی عبادت کو کم سمجھا ۔

اس قصہ میں ہے کہ ایک صحابی کہنے لگا : میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے کبھی بھی شادی نہیں کرونگا ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اور باقی دونوں صحابیوں پر رد کرتے ہوئے کہا : کہ وہ تو روزہ بھی رکھتے ہیں اور افطار بھی کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور سوتے بھی ہیں ، اور عورتوں سے شادی بھی کی ہے ۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تو جو شخص بھی میری سنت اور طریقہ سے بے رغبتی کرتے ہوئے دور ہٹے گا وہ مجھ میں سے نہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5063) صحیح مسلم حدیث نمبر (1401)

تو اس قصہ مین اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاری میں سے عورتوں اور مردوں کے فعل رھبانیت اور عورتوں سے علیحدگی سے بچنے کا حکم دیا ۔

تو اس عورت کے لائق نہیں کہ وہ خاوند کے بغیر ہی زندگی بسر کرے .